دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ١٠٦٩٨ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : Faisal Abbasi	Serial No : 22935	MODE: Regular
Address : riyadh	Date : 5/23/2014	
Subject : shaheed	Contact No:	
Writer : محمد عبداللہ فاروق	Email :	

My friend was kiiled by unknown people like many others in karachi..but when he was trying to save his life two terrorist got hit by his car a died but the remaining terrorist follow my friend and killed. In this situation is he still come in a category of shaheed. Im asking this beacuse I heard people saying if some one want to kill you, you cannot kill the killer to safe your life. JAZAK ALLAH Khair

میرے دوست کو نامعلوم افراد نے ماردیا جیسے کہ کراچی میں اور لوگوں کو بھی مارا جاتا ہے جب وہ اپنی جان بچانے کی کوشش کررہا تھا۔ تو اسکی گاڑی سے دو دہشتگردوں کو ٹکر لگی اور وہ مرگئے لیکن باقی دہشتگردوں نے میرے دوست کا پیچھا کیا اور قتل کردیا۔ کیا ایسی صورت میں میرا دوست شہید کہلائیگا یا نہیں؟ میں اس لیے پوچھ رہا ہوں کیونکہ میں نے لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ کوئی تمہیں قتل کرنا چاہتا ہو تو تم اپنی جان بچانے کے لئے قاتل کو قتل نہیں کرسکتے۔ جزاک اللہ خیرا۔

الجواب حامداً ومصلیاً

اپنی جان بچانے کے لئے دفاع کے طور پر حملہ آور کا قتل کرنا جائز بلکہ واجب ہے، اسلئے سائل کے دوست کا مذکور عمل درست ہوا ہے جبکہ بعد میں سائل کے دوست کی جو موت واقع ہوئی ہے وہ شہادت کے زمرے میں آئے گی۔

کما فی الھندیۃ:۔ ومن قتل مدافعاً عن نفسہ أو مالہ أو عن المسلمین أو أھل الذمۃ بأی آلۃ قتل بحدید أو حجر أو خشب فھو شھید اھ (ج۱ ص۱۶۸)۔

وفی الدر المختار: ویجب دفع من شھر سیفاً علی المسلمین ولو بقتلہ ان لم یمکن دفع ضررہ الا بہ اھ (ج۶ ص۵۴۵)۔

عن سعید بن زید رضی اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من قتل دون دینہ فھو شھید ومن قتل دون دمہ فھو شھید ومن قتل دون مالہ فھو شھید ومن قتل دون اھلہ فھو شھید اھ الحدیث (قولہ فھو شھید) قال ابن الملک: وعامۃ العلماء علی أن الرجل اذا قصد مالہ أو دمہ أو أھلہ فلہ دفع القاصد بالأحسن فان لم یمتنع الا بالمقاتلۃ فقتلہ فلاشئ علیہ اھ مرقاۃ المفاتیح (ج۷ ص۹۸) واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

بندہ محمد عبداللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۲۷ ربیع الاول ۱۴۳۶

الجواب صحیح

[Stamp: دار الافتاء ۲۲۹۳۵ ۱۴۳۶]

26/1/15

[Signatures and stamps: دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ; رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ]